احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 43

منگل 27/اکتوبر 2009ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخر الحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 27/اکتوبر 2009ء 7 ذیقعد 1430 ہجری 27 اخاء 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 243

میرا ولی تو اللہ ہے

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے والد کی اولاد میرے اولیاء اور دوست نہیں۔ میرا ولی تو صرف اللہ ہے اور وہ مومن جو صالحین ہیں۔

﴿صحیح بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لها حدیث نمبر 5531﴾

خدا تعالیٰ کی صفت ولی کے لغوی معنی اور پُرمعارف و ایمان افروز تشریح

خدا جس کا مولیٰ ہو اسے اندھیروں سے نور کی طرف لے جاتا ہے

اللہ تعالیٰ نے تائید ونصرت کے ذریعہ اپنے ولی ہونے کا اظہار فرمادیا اب ہم نے بھی حقیقی عبد بننا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اکتوبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23/اکتوبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ولی ہے جس کے لغوی معنی مددگار اور دوست کے ہیں وہ ذات جو تمام عالم اور مخلوقات کے معاملات سرانجام دینے والی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت الوالی ہے، یعنی وہ ذات جو تمام اشیاء کی مالک اور اس پر تصرف رکھنے والی ہے، اللہ تعالیٰ مومنوں کی حاجات، ان کی ہدایت اور ان کے لئے براہین کے قائم کرنے کے حوالے سے مددگار ہے کیونکہ وہی ہے جو انہیں ان کے ایمان کے لحاظ سے ہدایت میں بڑھاتا ہے۔

حضور انور نے سورۃ البقرۃ آیت 258 کے حوالے سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایمان لانے والوں کا دوست بنتا ہے، ایسا ایمان کہ جس میں دنیا کی ملونی نہ ہو اور ایمان لانے کے بعد وہ اللہ کے نور کی تلاش میں مزید ترقی کی طرف قدم بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں، انہیں پھر اللہ تعالیٰ کامیابیاں عطا فرماتا ہے۔ فرمایا مذکورہ آیت میں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالنے سے مراد روحانی وجسمانی کمزوریوں سے روحانی وجسمانی ترقی اور مضبوطی کی طرف لے جانا ہے اور یہ ترقی اللہ تعالیٰ کے احکامات کو پڑھنے، سمجھنے اور ان پر عمل کرنے سے ہوگی۔ جس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ ان کا ولی بن جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں پر مشکلات اور مصائب آتے ہیں، جان و مال اور اولاد کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے لیکن یہ انفرادی نقصانات بھی اکثر اوقات اگر وہ دین کی خاطر ہو رہے ہوں تو جماعتی ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ ہر آنے والا ابتلاء اور امتحان جماعت کی روحانی ترقی کے ساتھ مادی وجسمانی ترقی کا بھی باعث بنا ہے۔ 1974ء اور 1984ء کے جماعتی حالات بیان کرکے، ان کے نتیجے میں خدا تعالیٰ کی نصرت وتائیدات، خدا تعالیٰ کے ولی بننے اور جماعت کی ترقیات اور کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تو اپنے ولی ہونے کا اظہار فرمادیا، اب ہم نے بھی حقیقی عبد بننے کا نمونہ دکھانا ہے۔ پس جس نے احمدیت کی خاطر قربانی دی اللہ تعالیٰ نے اسے یا اس کی نسل کو حقیقی دوست اور مددگار بنتے ہوئے ترقیات سے نوازا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان نہ لانے والوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی باتوں کا انکار کرنے والے شیطان کے دوست ہیں اور شیطان روشنیوں سے اندھیروں کی طرف لے جاتا ہے، اس کے پیچھے چلنے والے کبھی روشنیوں کے نظارے نہیں دیکھ سکتے۔ حضور انور نے اس کی چند ایک مثالیں بھی بیان کیں۔ پس خدا تعالیٰ کے پیاروں کا انکار اندھیروں اور تاریکیوں کا باعث بنتا ہے اور شیطان ان میں کینہ، بغض اور ناانصافی اس قدر بھر دیتا ہے کہ وہ مزید ظلمات میں گرتے چلے جاتے ہیں اور نتیجتاً برے انجام کی طرف دھکیل دیئے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تو مدد اور نصرت کا ہے اور روشنیوں کی طرف لے جانے کا ہے مگر اس کے برعکس اخبارات میں کالم نویس اپنی تحریروں سے اس بات کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہم ایمان میں کمزوری کی طرف بڑھ رہے ہیں، ہم روشنیوں سے اندھیروں کی طرف جارہے ہیں، ہم مادی لحاظ سے بھی ترقی کی بجائے تنزل کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں اور کون سی ایسی برائی ہے جو اس وقت ہم میں نہیں ہے۔ فرمایا کہ پس کہیں نہ کہیں ہم نے اس خدا کو ناراض کیا ہوا ہے جو مومنوں کا مولیٰ ہے۔ پس یہ لمحہ فکریہ ہے کہ اپنے اندر ایمان کی روشنی پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے بے انتہاء موقعوں پر حضرت مسیح موعود کو اپنے ولی ہونے کا ثبوت دیا۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں تیرے اور تیرے پیاروں کے ساتھ ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج تک ہم یہ نظارہ دیکھ رہے ہیں اور خدا کے فضل سے آئندہ بھی دیکھیں گے۔ ہمارا تو اللہ مولیٰ ہے اور ہر قدم پر اپنے ولی اور دوست، مددگار اور نگران ہونے اور اپنے فضلوں سے مسلسل نوازنے کا اظہار کرتا اور نظارہ دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور نے آخر پر مکرم ذوالفقار منصور صاحب آف کوئٹہ کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے، مکرم محمد اشوا صاحب ایڈووکیٹ آف مصر، مکرم میاں غلام رسول صاحب آف اوکاڑہ اور مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی سلسلہ کی وفات پر ان کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا نیا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ **30/اکتوبر 2009ء** کو برطانیہ کا سٹینڈرڈ ٹائم تبدیل ہونے کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق **شام 7:00** بجے ایم ٹی اے پر ٹیلی کاسٹ ہوگا اور یکم نومبر سے پاکستانی وقت میں تبدیلی کی وجہ سے **جمعہ 6 نومبر** سے حضور انور کا خطبہ جمعہ حسب سابق **شام 6:00** بجے ہی ٹیلی کاسٹ ہوا کرے گا۔ احباب جماعت یہ اوقات نوٹ فرمالیں اور حضور پرنور کے پرمعارف ارشادات **Live** سننے کا خاص اہتمام فرمائیں۔

باقاعدہ تلاوت قرآن کریں

شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔

خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

''سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو''

''تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں''

﴿کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 27﴾

﴿مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء﴾

خطبہ جمعہ

قرآن مجید کی عظمت و شان کا تذکرہ اور احباب جماعت کو قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے کی اہم نصائح

قرآن ایک بیش بہا خزانہ ہے۔ جو کہ محفوظ ہے اور اس سے صرف پاک دل لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں

اگر خوف خدا پیدا کرو گے تو دل نرم ہوں گے اور کلام الٰہی کا دل پر اثر ہوگا

ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 11/ستمبر 2009ء بمطابق 11/تبوک 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ الحشر آیت 22 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس آیت کا ترجمہ ہے کہ اگر ہم نے اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارا ہوتا تو تو ضرور دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے عجز اختیار کرتے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور یہ تمثیلات ہیں جو ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ تفکر کریں۔

بعض لوگوں کے دل اتنے سخت ہو جاتے ہیں کہ کلام الٰہی کا ان پر اثر ہی نہیں ہوتا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں جو میں نے تلاوت کی ہے فرمایا کہ اگر ہم یہ قرآن پہاڑ پر بھی اتارتے تو وہ بھی خوف سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔

پس اللہ تعالیٰ کے اس کلام سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ بعض انسانوں کے دل پہاڑوں سے بھی زیادہ سخت ہوتے ہیں۔ اپنے مقصد پیدائش کو بھول جاتے ہیں۔ اپنے پیدا کرنے والے کو بھول جاتے ہیں۔ اپنی عاقبت کو بھول جاتے ہیں۔

سورۃ بقرہ میں انسانی دلوں کی سختی کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ............ (البقرۃ: 75) یعنی اس کے بعد پھر تمہارے دل سخت ہو گئے۔ گویا وہ پتھروں کی طرح بلکہ اس سے بھی زیادہ سخت ہیں۔ پتھروں میں سے ایسے ہیں جن میں سے دریا بہتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جب پھٹ جائیں تو ان میں پانی بہنے لگتا ہے، چشمے پھوٹ پڑتے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے ڈر سے گر جاتے ہیں۔

پس اللہ تعالیٰ کی تقدیروں کا، اللہ تعالیٰ کے کلام کا، دنیا میں اللہ تعالیٰ کی جو مختلف تقدیریں چل رہی ہیں ان کا جمادات پر بھی اثر ہوتا ہے۔ لیکن انسان کا دل ایسا سخت ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو دیکھ کر بھی اپنے اندر تبدیلی لانا نہیں چاہتا۔ سورۃ بقرہ کی اس آیت میں یہودیوں کے حوالے سے بات ہو رہی ہے لیکن یہ حوالہ صرف واقعہ نہیں بلکہ پیشگوئی بھی ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا نہیں کرو گے تو تمہارے دل بھی اسی طرح سخت ہوں گے۔

آج کل کے حالات دیکھیں تو (۔) کے لئے بھی لمحہ فکریہ ہے۔ غور کریں کہ یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ باوجود اس کے کہ مغربی دنیا میں جب یہاں کے سیاستدانوں کو (۔) اپنے فنکشنز میں بلاتے ہیں یا خود اپنے فنکشنز کرتے ہیں تو تقریروں میں، فنکشنز میں یہ لوگ (۔) کی تعریف بھی کر رہے ہوتے ہیں لیکن جب مجموعی طور پر کسی فیصلے کا وقت آتا ہے تو فیصلے وہی کئے جاتے ہیں جو ان کی اپنی مرضی کے ہوں نہ کہ (۔) کے مفاد کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

پس (۔) کی یہ جو دوسرے درجے بلکہ تیسرے درجے کی حیثیت ہے اور ان کے اپنے ملکوں میں بھی حکومتیں چلانے کے لئے دوسروں کی طرف نظر ہے۔ پھر آسمانی اور زمینی آفات ہیں۔ یہ سب کیا ہے؟ سورۃ حشر کی آیت جس کی مَیں نے تلاوت کی ہے اس سے پہلی آیات میں مومن ہی مخاطب ہیں جنہیں تقویٰ اختیار کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ کل کے لئے کچھ آگے بھیجنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ آخرت کی اور عاقبت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اللہ کی یاد کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ ورنہ فرمایا اگر اس طرف توجہ نہیں کرو گے تو نتیجتاً تم خود اپنی پہچان کھو بیٹھو گے۔ فسق و فجور میں پڑ کر ذلت کا سامنا کرو گے۔ پس ہوش کرو اور شیطان کے پنجے سے نکلو اور اپنے دلوں کی سختیوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے بھر کر نرمی میں بدلو۔ لیکن شیطان نے ایسا قابو کیا ہے کہ حقیقت کو سمجھنا نہیں چاہتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نقشہ ایک جگہ اس طرح کھینچا ہے کہ............ (الانعام: 44) یعنی ان کے دل تو اور بھی سخت ہو گئے ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں شیطان نے انہیں اور بھی خوبصورت کر کے دکھایا ہے۔ ہر آفت سے، ہر مشکل سے سبق لینے کی بجائے ظلموں میں اَور بڑھ جاتے ہیں۔ فسق و فجور میں اَور بڑھ جاتے ہیں۔ (۔)

دو احادیث بھی اس بارہ میں پیش کر دیتا ہوں جس سے (۔) کی وہ تعریف واضح ہو جاتی ہے جو آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے اور یہی حقیقی تعریف ہے، نہ کہ ان علماء کی تعریف جو کوکا کولا کے پیٹنٹ (Patent) نام کو (۔) کے نام کے ساتھ ملانا چاہتے ہیں۔ (۔)

ایک حدیث میں آتا ہے۔ ابی مالک روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ .... (مسلم کتاب الاِیمان۔ باب الامر بقتال الناس حتی یقولوا لَاالٰہ الّا اللّٰہ) کہ مَیں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے یہ اقرار کیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور انکار کیا ان کا جن کی اللہ تعالیٰ کے سوا عبادت کی جاتی ہے تو اس کے جان و مال قابل احترام ہو جاتے ہیں۔ (ان کو قانونی تحفظ حاصل ہو جاتا ہے)۔ باقی اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ وہی جانتا ہے کہ اس کی نیت کیا ہے اور وہ اس کی نیت کے مطابق اسے بدلہ دے گا۔ کلمہ پڑھنے کے بعد، لَااِلٰہَ اِلَّااللّٰہ کہنے کے بعد، وہ بندوں کی گرفت سے آزاد ہو جاتا ہے۔

پھر ایک دوسری حدیث میں آتا ہے۔ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ....

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب فضل استقبال القبلۃ حدیث نمبر 391)

حضرت انسؓ بن مالک کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ہماری طرح نماز پڑھے اور اس میں ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے، ہمارا ذبیحہ کھائے وہ مسلمان ہے۔ جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے لی ہے۔ پس اللہ کی ذمہ داری کی بے حرمتی نہ کرو۔ اسے بے اثر نہ بناؤ اور اس کا وقار نہ گراؤ۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

..........وہی ہے جس کی تعریف آنحضرت ﷺ نے فرمائی ہے۔ ہمیں تو اِس تعریف کے تحت آنحضرت ﷺ نے (۔) قرار دے دیا ہے اور اس کے بعد نہ ہمیں کسی (۔) کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے اور نہ کسی (۔) کے سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے۔

اسی ضمن میں ایک اور بات بھی مَیں بیان کر دوں۔ گزشتہ دنوں کسی اخبار کے حوالے سے مجھے ایک خبر کسی نے بھجوائی۔ اس کی انہوں نے فوٹو کاپی نکال کے یا اس کا پرنٹ نکال کے مجھے بھجوادی۔ احمدیوں میں ایسی خبروں کو میرے علم میں لانے کے لئے بھی اور شاید میری رائے پوچھنے کے لئے بھی بھجوانے کا شوق ہے۔ اور خبر تھی الطاف حسین صاحب کے حوالے سے جو ایم کیو ایم کے لیڈر ہیں کہ انہوں نے احمدیوں کے حق میں کھل کر بیان دیا ہے اور احمدیوں کے ساتھ پاکستان میں جو کچھ زیادتی اور ظلم ہو رہا ہے، اس کی کھلی کھلی مذمت کی ہے کہ یہ غلط اقدام کئے جا رہے ہیں۔ غلط باتیں کی جا رہی ہیں۔ جب یہ خبر پہنچی تو پریس کے نمائندوں کو چونکہ خبر کو سنسنی خیز کرنے کا بڑا شوق ہوتا ہے کسی اخبار نے شاید اس پر یہ خبر لگا دی کہ مرزا مسرور احمد اور الطاف حسین کی میٹنگ ہوئی لندن میں اور انہوں نے منصوبہ بندی کی ہے کہ پنجاب میں اور پاکستان میں کس طرح ایم کیو ایم کو فعال کیا جائے۔

جہاں تک الطاف حسین صاحب کے بیان کا تعلق ہے ہر محبّ وطن پاکستانی میرے خیال میں یہ چاہے گا کہ ملک میں امن ہو (۔) بڑی خوشی کی بات ہے۔ مجھے اس بات پہ خوشی ہوئی کہ الطاف حسین صاحب نے یہ بیان دیا اور جرأت کا مظاہرہ کیا بلکہ اس دفعہ کافی اچھا بیان دے کر کافی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ملک میں امن دیکھنا چاہتے ہیں۔ فرقہ واریت اور مذہبی منافرت کو ختم کرنا چاہتے ہیں تا کہ ملک ترقی کرے۔ نیتوں کو تو اللہ بہتر جانتا ہے۔ ہم کسی کی نیت پر تو شبہ نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اس نیک مقصد کا میاب کرے اور کبھی وہ سیاست یا کسی سیاسی مصلحت کی بھینٹ نہ چڑھ جائیں۔ لیکن کل ہی رات کو مَیں نے ٹی وی آن کیا خبریں دیکھتے ہوئے تو اس پر خبر آ رہی تھی کہ (۔) کو جو انہوں نے خطاب کیا اس میں اب ان کی تسلی ہوگئی ہے۔ (۔) کے جو تحفظات تھے ان کے اس بیان کے بعد وہ دور ہوگئے ہیں۔ مَیں نے تفصیل تو نہیں دیکھی کہ کیا تحفظات تھے اور کیا تسلی ہوئی لیکن بہرحال لگتا ہے کہ بیان ان کا کچھ آیا جس سے (۔) خوش ہوگئے۔ (۔) کی حکومت کا تو یہ حال ہے کہ گزشتہ دنوں اخبار میں وزیراعظم پاکستان کا یہ بیان تھا کہ میں چاہتا ہوں کہ یہ یہ کام ہو جائے لیکن (۔) سے مجھے ڈر لگتا ہے۔ وزیراعظم کی طاقت کا تو یہ حال ہے۔

جہاں تک میری میٹنگ کا سوال ہے جیسا کہ مَیں نے کہا سنسنی پیدا کرنے کے لئے خبریں لگانے والے دن کو بھی خوابیں دیکھتے ہیں۔ اگر کوئی میٹنگ ہوئی ہوتی تو جس طرح الطاف صاحب بیان دے رہے ہیں شاید یہ بھی بتا دیتے کہ میری میٹنگ ہوئی ہے۔ ہاں یہ مَیں ضرور کہوں گا کہ اللہ کرے کہ جو بھی ملک کو بچانے کے لئے ان نفرتوں کی دیواروں کو گرانے کی کوشش کرے، اللہ تعالیٰ اسے کامیاب کرے۔ ہمیں تو ملک سے محبت ہے۔ ہم نے اس کے بنانے میں بھی کردار ادا کیا ہے اور اس کے قائم رکھنے کے لئے بھی ہر قربانی کریں گے اور کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ۔ ہر احمدی کو دعا کرتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ملک میں ایسے لیڈر پیدا کرے۔

جہاں تک احمدیوں پر ظلموں کا سوال ہے اور اس کے توڑ کے لئے ہماری کوششیں ہیں تو یہ کہ ہم نے اپنے معاملات جو ہیں خدا تعالیٰ کے سپرد کئے ہیں۔ اگر ہم راز و نیاز کرتے ہیں تو اپنے پیارے ربّ سے اور ہم اس یقین پر قائم ہیں کہ احمدیت کے حق میں جو سکیم خدا تعالیٰ بنائے گا اور بنا رہا ہے اس کے سامنے تمام انسانی تدبیریں ہیچ ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اور ضرور جماعت احمدیہ کے حق میں پاکستان میں اور تمام (۔) ممالک میں وہ الٰہی تقدیر بڑی شان سے ظاہر ہوگی اور خود بخود روز روشن کی طرح واضح ہو جائے گا کہ حقیقی (۔) کون ہے اور (۔) کا درد رکھنے والا کون ہے۔

پس مَیں احمدیوں سے، خاص طور پر جو پاکستانی احمدی ہیں چاہے وہ ملک میں رہ رہے ہیں یا ملک سے باہر ہیں کہوں گا کہ ملک کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عقل دے اور ملک کی سالمیت کو جو داؤ پہ لگایا ہوا ہے اس سے ملک باہر نکلے۔ اسی طرح دوسرے (۔) ممالک ہیں۔ (۔) ممالک ہیں وہاں کے رہنے والے احمدیوں کو بھی رمضان کے ان دنوں میں جو گزر رہے ہیں اور خاص طور پر دعاؤں کی قبولیت کے دن ہیں، اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے دن ہیں یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنی تقدیر مبرم کے جلد نظارے ہمیں دکھائے۔

اب مَیں واپس اسی آیت کے مضمون کی طرف آتا ہوں جو مَیں نے تلاوت کی تھی۔ (۔) کی تعریف میں ذرا وقت لگ گیا لیکن یہ بیان کرنا بھی ضروری تھا۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ (۔) (الحشر: 22) اس کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ایک تو اس کے یہ معنے ہیں کہ قرآن شریف کی ایسی تاثیر ہے کہ اگر پہاڑ پر وہ اترتا تو پہاڑ خوف خدا سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا اور زمین کے ساتھ مل جاتا۔ جب جمادات پر اس کی ایسی تاثیر ہے تو بڑے ہی بے وقوف وہ لوگ ہیں جو اس کی تاثیر سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور دوسرے اس کے معنے یہ ہیں کہ کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کر سکتا جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہو جائیں۔ اوّل تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے، گر کر زمین سے ہموار ہو جائے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دُور کرے۔ عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر مُتَصَدِّعًا ہو جاتا ہے۔ اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں۔

(الحکم جلد 5 نمبر 21 مورخہ 10/جون 1901ء صفحہ 9۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چہارم نمبر 338۔ زیر سورۃ الحشر آیت 22)

پس یہ تکبر توڑنے کی ضرورت ہے اور اپنے دلوں کی سطح ہموار کرنے کی ضرورت ہے۔ میں پھر دوبارہ ان (۔) کو کہوں گا۔ بات پھر وہیں پلٹ جاتی ہے کہ جب تک مسیح موعود کے مقابلہ میں اپنے تکبر سے پُرسَر جو ہیں وہ نیچے نہیں کرو گے تو قرآن کی اور (۔) کی اسی قسم کی تعریفیں ہی کرتے رہو گے جو مضحکہ خیز ہیں۔ (۔) پھر دیکھو مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں تم کس طرح عزت کی نگاہ سے دیکھے جاؤ گے۔ تب اس پاک کلام کے اسرار و رموز تمہیں سمجھ آئیں گے جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر اتارا۔ اس کا فہم تمہیں حاصل ہوگا۔ کیونکہ قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے بھی خدا تعالیٰ کے برگزیدہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ خود قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الواقعہ: 80تا78) کہ یقیناً ایک عزت والا قرآن ہے، ایک چھپی ہوئی کتاب ہے، محفوظ کتاب ہے کوئی اسے چھو نہیں سکتا، سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔

ان آیات میں جہاں غیر (۔) کے لئے قرآن کریم کی عزت و عظمت کا اظہار کیا گیا ہے۔ ان کو بتایا گیا ہے کہ اس کی عظمت ہے۔ ایک ایسی کتاب ہے جو بیش بہا خزانہ ہے۔ جس کی تعلیم محفوظ ہے یعنی اس کے نزول کے وقت سے یہ محفوظ چلی آ رہی ہے اور تا قیامت محفوظ رہے گی۔ لیکن فائدہ وہی اٹھائیں گے جو پاک دل ہو کر اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں گے۔ وہاں (۔) کے لئے بھی اس میں نصیحت ہے کہ صرف (۔) ہو کر اس سے فیض نہیں پایا جا سکتا۔ جب تک پاک دل ہو کر اس پر عمل نہیں کرتے اور اس کا مکمل فہم حاصل نہیں کرتے اور اس دُرِّ مکنون کو حاصل کرنے کے لئے ان مُطَهَّرِیْن کی تلاش نہیں کرتے جن کو خدا تعالیٰ نے اس کے فہم سے نوازا ہے یا نوازتا ہے اور اس زمانے میں ....مسیح و مہدی کو ہی ملنا تھا اور ملا ہے اور خدا تعالیٰ سے براہ راست علم پا کر آپ نے اس عظیم کتاب کے اسرار و رموز ہم پر کھولے ہیں۔

حضرت مسیح موعوداس بات کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''قرآن کے حقائق ودقائق انہی پرکھلتے ہیں جو پاک کئے گئے ہیں''۔

(ماخوذ از برکات الدعا روحانی خزائن جلد نمبر 6 صفحہ 18)

''پس ان آیات سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کے سمجھنے کے لئے ایک ایسے معلم کی ضرورت ہے جس کوخدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پاک کیا ہو۔اگرقرآن کے سیکھنے کے لئے معلم کی حاجت نہ ہوتی تو ابتدائے زمانہ میں بھی نہ ہوتی''۔فرمایا کہ ''یہ کہنا کہ ابتدا میں توحل مشکلات قرآن کے لئے ایک معلم کی ضرورت تھی لیکن جب حل ہوگئیں تو اب کیا ضرورت ہے۔اس کا جواب یہ ہے کہ حل شدہ بھی ایک مدت کے بعد پھر قابل حل ہو جاتی ہیں۔ ماسوااس کے اُمّت کو ہر ایک زمانہ میں نئی مشکلات بھی تو پیش آتی ہیں''۔

اب دیکھیں عملاً اُمّت میں اس کا اظہار بھی ہوگیا۔کئی سو آیات ایک وقت میں قرآن کریم کی منسوخ سمجھی جاتی تھیں۔ پھر اللہ تعالیٰ کے پاک بندے جن کو اللہ تعالیٰ نے علم دیا،ان کوحل کرتے گئے اور حضرت مسیح موعود نے ان تمام کوحل کردیا۔پس معلم کی ضرورت تو خود (۔) کی تاریخ سے بھی ثابت ہے۔ یہ جو اتنے فرقے بنے ہوئے ہیں یہ بھی اس لئے ہیں کہ جس جس کو اپنے ذوق کے مطابق سمجھ آئی اوراس نے اسی کو آخری فیصلہ سمجھ کے اس پر عمل کرنا شروع کر دیا اور لاگو کرلیا اس پر قائم ہوگیا۔ بڑے بڑے مسائل تو ایک طرف رہے اب وضو کے بارہ میں ہی (۔) میں اختلاف پایا جاتا ہے،حالانکہ قرآن کریم میں واضح طور پر لکھا ہوا ہے۔

بہرحال حضرت مسیح موعودمزید فرماتے ہیں کہ'' قرآن جامع جمیع علوم تو ہے'' یعنی تمام علوم اس میں پائے جاتے ہیں''لیکن یہ ضروری نہیں کہ ایک ہی زمانہ میں اس کے تمام علوم ظاہر ہو جائیں بلکہ جیسی جیسی مشکلات کا سامنا ہوتا ہے ویسے ویسے قرآنی علوم کھلتے ہیں اور ہرایک زمانہ کی مشکلات کے مناسب حال ان مشکلات کوحل کرنے والے روحانی معلم بھیجے جاتے ہیں۔

(شہادۃ القرآن۔ روحانی خزائن جلد 6صفحہ348)

(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن جلد نمبر 16 صفحہ 184-183 مطبوعہ ربوہ۔ تفسیر حضرت مسیح موعودجلد چہارم صفحہ 309)

............آج کل جو(۔) کی حالت ہے وہ اس لئے ہے کہ خدا کے برگزیدہ کو(بھیجے ہوئے کو) جوخدا سے علم پاکر آیا،جس نے اس زمانہ میں قرآن کی جوتفسیر تھی وہ ہمارے سامنے پیش کی۔اس کو ماننے سے انکاری ہیں۔پس (۔) کی بقا اور اُمّت کا عزت ووقار اسی سے وابستہ ہے کہ (۔) کے کہنے پرعمل کریں اوراس کو مانیں۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ''سچی بات یہی ہے کہ مسیح موعود اور مہدی کا کام یہی ہے کہ وہ لڑائیوں کے سلسلہ کو بند کرے گا اور قلم،دعا اور توجہ سے (۔) کا بول بالا کرے گا اور افسوس ہے کہ لوگوں کو یہ بات سمجھ نہیں آتی اس لئے کہ جتنی توجہ دنیا کی طرف ہے،دین کی طرف نہیں۔دنیا کی آلودگیوں اور ناپاکیوں میں مبتلا ہوکر یہ امید کیونکر کرسکتے ہیں کہ ان پر قرآن کریم کے معارف کھلیں۔وہاں صاف لکھا ہے لَا یَمَسُّہٗ ....''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 553 مطبوعہ ربوہ)

یہ بات جہاں عام (۔) کے لئے سوچنے کا مقام ہے وہاں ہمیں جو احمدی (۔) ہیں اپنی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانے والی ہے۔پس اس بابرکت مہینے میں ہر احمدی کو خدا تعالیٰ سے یہ دعا بھی کرنی چاہئے کہ ہمارے دلوں کو اس طرح پاک کرے کہ قرآن کریم کی برکات سے ہم اس طرح فیض پانے والے ہوں جس طرح خدا تعالیٰ ایک حقیقی مومن سے چاہتا ہے اور جس کی وضاحت اس زمانے میں خدا تعالیٰ کے بھیجے ہوئے نے ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے۔اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے حسن،اس کی تعلیم اوراس کے مقام کے بارہ میں قرآن کریم میں جو بیان فرمایا ہے،بہت جگہ پہ ہے بلکہ سارا قرآن کریم ہی بھرا ہوا ہے۔اس کی چند مثالیں مَیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ جو قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے ان کو پھر اس وجہ سے کیا مقام ملتا ہے۔

جو پاک دل ہوکر اس کو سمجھتا ہے اور سمجھنے کی کوشش کرتا ہے اس کا بھی بڑا مقام ہے۔اس بارہ میں ایک روایت میں آتا ہے کہ سہل بن معاذ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے قرآن پڑھا اور اس پرعمل کیا تو قیامت کے روز اس کے ماں باپ کو دو تاج پہنائے جائیں گے جن کی روشنی سورج کی چمک سے بھی زیادہ ہوگی جو ان کے دنیا کے گھروں میں ہوتی تھی۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلاۃ ابواب قراء ۃ القرآن باب فی ثواب قراء ۃ القرآن حدیث 1453)

پھر جب اس کے والدین کا یہ درجہ ہے تو خیال کرو کہ اس شخص کا کیا درجہ ہوگا جس نے قرآن پرعمل کیا۔

حضرت مسیح موعود نے یہ فرمایا ہے کہ''جولوگ قرآن کوعزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے''۔ (کشتیٔ نوح ۔روحانی خزائن جلد 19صفحہ 13)۔یہ عزت تبھی ہے جب ہم عمل کر رہے ہوں گے اور پھر اللہ تعالیٰ کے ہاں اس چیز کا جو درجہ ہے وہ اس حدیث سے واضح ہوتا ہے۔

قرآن کریم کے کامل کتاب اوراس کی خوبصورت تعلیم کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں''چونکہ قرآن کریم خاتم الکتب اور اکمل الکتب ہے اور صحائف میں سے حسین اور جمیل ترین ہے۔اس لئے اس نے اپنی تعلیم کی بنیاد کمال کے انتہائی درجہ پر رکھی ہے اور اس نے تمام حالتوں میں فطری شریعت کو قانونی شریعت کا ساتھی بنادیا ہے تاوہ لوگوں کو گمراہی سے محفوظ کردے اوراس نے ارادہ کرلیا ہے کہ وہ انسان کو اس بے جان چیز کی طرح بنادے جو خود بخود دائیں بائیں حرکت نہیں کرسکتی اور نہ ہی کسی کو معاف کرسکتی یا اس سے انتقام لے سکتی ہے جب تک کہ خدائے ذوالجلال کی طرف سے اجازت نہ ہو''۔

(ترجمہ خطبہ الہامیہ ۔ روحانی خزائن جلد 16صفحہ316)

پس قرآن کریم کی تعلیم پر حقیقی عمل یہ ہے کہ اس کے ہرحکم کو بجالانے کی کوشش کی جائے تبھی عمل کرنے والے کی یا پڑھنے والے کی ہر حرکت وسکون جو ہے وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے تابع کہلائے گی اور یہ بھی نہیں کہ اس کی تعلیم میں کوئی مشکل ہے بلکہ یہ فطرت کے عین مطابق ہے۔اس کا ذکر خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں کئی جگہ پہ کیا ہے۔مثلاً روزوں کے جو احکام ہیں اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ............ (البقرۃ:186) کہ یعنی اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ یہ ایک اصولی اعلان ہے۔قرآن کریم کی تعلیم فطرت کے مطابق ہے اوراس کے بارہ میں یہ بتایا گیا کہ اس میں آسانیاں ہی آسانیاں ہیں۔تمہاری طاقتوں کے مطابق تمہیں تعلیم دی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور پھر یہ تعلیم ان اعلیٰ معیاروں کا پتہ دینے والی ہے جو معیار تمہیں خدا تعالیٰ کے قریب ترین کردیتے ہیں۔

پھر ایک جگہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے............ (القمر: 18) اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کی خاطر آسان بنادیا۔پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟ یہاں نصیحت اس لئے نہیں کہ نصیحت برائے نصیحت ہے۔کردی اور مسئلہ ختم ہوگیا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان نصائح کو پکڑو اور ان پرعمل کرو۔اگر یہ خیال ہے کہ مشکل تعلیم ہے تو یہ خیال بھی غلط ہے۔یہ اس خدا کا کلام ہے جس نے انسان کو پیدا کیا اور ہر انسان کی استعدادوں کا بھی اس کو علم ہے۔وہ خدا یہ اعلان کرتا ہے کہ اس کی نصیحتیں اوراس قرآن کی تعلیم پر جو عمل ہے وہ انسانی استعدادوں اور فطرت کے عین مطابق ہے۔ پس کیا اس کے بعد بھی تم اس سوچ میں پڑے رہو گے کہ اس تعلیم پر میں کس طرح عمل کروں؟ اس تعلیم پرعمل کرو تو جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے بے انتہا انعامات کے وارث ٹھہرو گے۔

پھر اس قرآن میں پرانی قوموں کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں وہ بھی اس لئے ہیں کہ نصیحت پکڑو اور اپنے اعمال کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق رکھو تا کہ وہ آفات اور پکڑ اور عذاب جو پرانی قوموں پر آتے رہے اس سے بچے رہو۔

ایک آیت میں پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ قرآن کریم کی تعلیم جو ہے وہ ہمیشہ رہنے والی ہے۔فرمایا کہ .... (البینۃ:3-4) اللہ کا رسول مطہر صحیفے پڑھتا تھا۔ان میں قائم رہنے والی اور قائم رکھنے والی تعلیمات تھیں۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود نے بڑی تفصیل سے مختلف جگہوں پر روشنی ڈالی ہے۔ ایک بیان مَیں پڑھتا ہوں۔فرماتے ہیں کہ'' قرآن مجید لانے والا وہ شان رکھتا ہے کہ (۔)

(البینۃ: 3-4) ایسی کتاب جس میں ساری کتابیں اور ساری صداقتیں موجود ہیں۔ کتاب سے مراد اور عام مفہوم وہ عمدہ باتیں ہیں جو بالطبع انسان قابل تقلید سمجھتا ہے“۔ (ملفوظات جلد 1 صفحہ 51-52۔ جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ) (وہ باتیں ہیں جن کو انسانی طبیعت سمجھتی ہے کہ اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ ان کی پیروی کی جاسکتی ہے اور کی جانی چاہئے)۔

فرمایا: ”قرآن شریف حکمتوں اور معارف کا جامع ہے اور وہ رطب ویابس فضولیات کا کوئی ذخیرہ اپنے اندر نہیں رکھتا“ (اس میں کوئی فضول بات نہیں)۔ ”ہر ایک امر کی تفسیر وہ خود کرتا ہے اور ہر ایک قسم کی ضرورتوں کا سامان اس کے اندر موجود ہے۔ وہ ہر ایک پہلو سے نشان اور آیت ہے۔ اگر کوئی اس امر کا انکار کرے تو ہم ہر پہلو سے اس کا اعجاز ثابت کرنے اور دکھلانے کو تیار ہیں“۔ (یہ چیلنج حضرت مسیح موعودؑ نے اس وقت دیا۔)

فرمایا کہ: ”آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور اور حملے ہو رہے ہیں“۔ (اور اس زمانے میں پھر آجکل اللہ تعالیٰ کے وجود کے خلاف بہت زیادہ کتابیں لکھی جارہی ہیں تو آج کل پھر قرآن کریم کو پڑھنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔) فرمایا کہ آجکل توحید اور ہستی الٰہی پر بہت زور آور حملے ہو رہے ہیں۔ عیسائیوں نے بھی بہت کچھ زور مارا اور لکھا ہے۔ لیکن جو کچھ کہا اور لکھا وہ (۔) کے خدا کی بابت ہی لکھا ہے۔ نہ کہ ایک مُردہ، مصلوب اور عاجز خدا کی بابت۔ ہم دعویٰ سے کہتے ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ہستی اور وجود پر قلم اٹھائے گا۔ اس کو آخر کار اسی خدا کی طرف آنا پڑے گا۔ جو (۔) نے پیش کیا ہے۔ کیونکہ صحیفۂ فطرت کے ایک ایک پتّے میں اس کا پتہ ملتا ہے اور بالطبع انسان اسی خدا کا نقش اپنے اندر رکھتا ہے۔ غرض ایسے آدمیوں کا قدم جب اٹھے گا وہ (۔) ہی کے میدان کی طرف اٹھے گا“۔ فرمایا: ”یہ بھی تو ایک عظیم الشان اعجاز ہے۔ اگر کوئی شخص قرآن کریم کے اس معجزہ کا انکار کرے تو ایک ہی پہلو سے ہم آزما لیتے ہیں یعنی اگر کوئی شخص قرآن کریم کو خدا کا کلام نہیں مانتا تو اس روشنی اور سائنس کے زمانہ میں ایسا مدعی خدا تعالیٰ کی ہستی پر دلائل لکھے۔ بالمقابل ہم وہ تمام دلائل قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھلا دیں گے اور اگر وہ شخص توحید الٰہی کی نسبت دلائل قلمبند کرے تو وہ سب دلائل بھی ہم قرآن کریم ہی سے نکال کر دکھا دیں گے۔ پھر وہ ایسے دلائل کا دعویٰ کرکے لکھے جو قرآن کریم میں نہیں پائے جاتے۔ یا ان صداقتوں اور پاک تعلیموں پر دلائل لکھے جن کی نسبت اس کا خیال ہو کہ وہ قرآن کریم میں نہیں ہیں۔ تو ہم ایسے شخص کو واضح طور پر دکھلا دیں گے کہ قرآن شریف کا دعویٰ .... (البینۃ:4) کیسا سچا اور صاف ہے اور یا اصل وفطرتی مذہب کی بابت دلائل لکھنا چاہے تو ہم ہر پہلو سے قرآن کریم کا اعجاز ثابت کرکے دکھلا دیں گے اور بتلا دیں گے کہ تمام صداقتیں اور پاک تعلیمیں قرآن کریم میں موجود ہیں۔ الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں لیکن ان کے حاصل کرنے کے لئے مَیں پھر کہتا ہوں کہ اسی قوتِ قدسیہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے .... (الواقعہ: 80)۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 52-51 مطبوعہ ربوہ)

پس یہ وہ جامع کتاب ہے اور ہدایت کا ذخیرہ ہے جس کو پڑھنے والا اور عمل کرنے والا اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ہدایت کے راستوں پر گامزن رہتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے جو یہ چیلنج دیا تھا یہ آج تک قائم ہے۔ بلکہ آپ کے مریدوں نے بھی اس پر عمل کرکے دنیا کو ثابت کیا کہ قرآن کریم کی صداقت ہر زمانے کے لئے ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے جو نظریہ پیش کیا تھا وہ بھی خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور قرآن کریم کی صداقت کو ہی ثابت کرتا ہے۔ پس آج بھی جو احمدی سائنٹسٹ، ریسرچ کرنے والے ہیں اس صداقت کو سامنے رکھتے ہوئے غور کریں تو خدا تعالیٰ انشاء اللہ خود ان کی راہنمائی فرمائے گا۔

قرآن کریم میں خدا تعالیٰ ہدایت پانے کے بارے میں فرماتا ہے۔ اس میں قرآنی تعلیم کے مطابق روحانی ہدایت بھی ہے اور آئندہ آنے والے علوم کی طرف راہنمائی کی ہدایت بھی ہے۔ فرمایا .... (النمل: 93) اور یہ کہ قرآن کی تلاوت کرو۔ پس جس نے ہدایت پائی تو وہ اپنی ہی خاطر ہدایت پاتا ہے۔ پھر تلاوت کرنے سے قرآن کریم میں ہدایات نظر آئیں گی۔ لیکن ہر قسم کی ہدایت وہی پاسکتے ہیں جن کے متعلق یہ فیصلہ آچکا ہے کہ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ کہ جب تک پاک صاف نہیں ہوں گے۔ اس کے بغیر سمجھ نہیں آئے گی۔ قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے بھی پاک ہونا شرط ہے۔

پھر قرآن کریم کا ایک دعویٰ یہ ہے کہ اس میں سب کچھ موجود ہے۔ بنیادی اخلاق ہیں اور اس اخلاقی تعلیم سے لے کر اعلیٰ ترین علوم تک اس کتاب مکنون میں ہر بات چھپی ہوئی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ یونس میں فرماتا ہے کہ .... (یونس: 62) اور تو کبھی کسی خاص کیفیت میں نہیں ہوتا اور اس کیفیت میں قرآن کی تلاوت نہیں کرتا۔ اسی طرح تم اے مومنو! کوئی اچھا عمل نہیں کرتے مگر ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اس میں مستغرق ہوتے ہو اور تیرے ربّ سے ایک ذرہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں رہتی۔ نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ ہی اس سے چھوٹی اور نہ کوئی بڑی چیز ہے مگر کھلی کتاب میں تحریر ہے۔

یہ آیت اللہ تعالیٰ کی شان کا اظہار ہے۔ ہر چیز پر اللہ تعالیٰ کی نظر کا اظہار ہے۔ غائب اور حاضر اور دور اور نزدیک اور چھوٹی اور بڑی ہر چیز اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ پس یہ اعلان ہے مومن کے لئے اور غیر مومن کے لئے بھی، (۔) کے لئے بھی اور کافر کے لئے بھی کہ یہ عظیم کتاب کامل علم رکھنے والے خدا کی طرف سے اتاری گئی ہے اور اس میں تمام قسم کے علوم، واقعات، انذاری خبریں اور اس کے ماننے والوں کی ذمہ داریوں کے بارہ میں بھی بتایا دیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص کتاب ہے اسی لئے اس کتاب کے نازل ہونے کے بعد اس کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ بھی رکھا ہوا ہے اور اس کے نازل ہونے کے بعد نہ اس کا انکار کرنے والے کے لئے راہ فرار ہے اور نہ ہی اس کو ماننے کا دعویٰ کرکے عمل نہ کرنے والوں کے لئے کوئی عذر رہ جاتا ہے۔ پس ماننے والوں کو بھی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جب صداقت کا اقرار کیا ہے تو اپنے قبلے بھی درست رکھنے ہوں گے۔ اپنی نیتوں کو بھی صحیح نہج پر رکھنا ہوگا۔ اپنے نفس کا جائزہ بھی لیتے رہنا ہوگا۔ صرف یہ کہنا کہ ہم قرآن کریم کو پڑھتے ہیں اور یہ کافی ہے۔ یہ کافی نہیں ہے۔ صرف یہ کہنا کہ ہم اس کے ذریعہ سے دنیا کو اپنی طرف بلاتے ہیں تو یہ کافی نہیں ہے۔ بلکہ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ اس کے پڑھنے سے ہمارے اندر کیا تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ ان تبدیلیوں کی وجہ سے دوسرے ہم سے کیا اثر لے رہے ہیں۔ اُن میں کیا تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اُن کا (۔) کی طرف کیسا رجحان ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی کا رشتہ دار نہیں ہے۔ جب اس نے ہر بات کھول کر قرآن کریم میں بیان کردی۔ جب اس نے اپنے وعدے کے مطابق زمانے کا معلم بھیج دیا تو پھر اس بات پر ماننے والوں کو جوابدہ ہونا ہوگا کہ اگر تم نے اپنے اوپر اس تعلیم کو لاگو کرنے کی کوشش نہیں کی تو کیوں نہیں کی؟ اور منکرین کو بھی جواب دینا ہوگا۔ ان کی بھی جواب طلبی ہوگی کہ جب اتنی واضح تعلیم اور نشانات آگئے تو تم نے امام کو کیوں قبول نہیں کیا اور جہاں تک منکرین کا تعلق ہے ان کا معاملہ تو خدا تعالیٰ کے پاس ہے۔ (وہی جانتا ہے کہ ان سے) وہ کیا سلوک کرتا ہے۔ لیکن ہمیں اپنا معاملہ صاف رکھتے ہوئے اس کتاب کی تلاوت اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

حضرت مسیح موعودؑ قرآن کریم کے فضائل کا ذکر کرتے ہوئے ایک جگہ فرماتے ہیں کہ: ”اگر ہمارے پاس قرآن نہ ہوتا اور حدیثوں کے یہ مجموعے ہی مایۂ نازِ ایمان واعتقاد ہوتے، تو ہم قوموں کو شرمساری سے منہ بھی نہ دکھا سکتے۔ مَیں نے قرآن کے لفظ میں غور کی۔ تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے لائق کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت (۔) کی عزت بچانے کے لئے اور

بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنی ہیں۔ یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی۔ اس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو۔ بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کریں۔ بڑے تأسّف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتناء اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے اس نور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی"۔ (ملفوظات جلد اوّل۔ صفحہ 386۔ جدید ایڈیشن)

یہاں ایک وضاحت بھی کردوں کہ گو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ حدیث کو ترک کرو اور قرآن کو پڑھو۔ لیکن دوسری جگہ فرمایا ہے کہ احادیث اگر قرآن کریم کے تابع ہیں تو ان کو لو اور دوسریوں کو ردّ کرو صرف احادیث کے اوپر نہ چلو۔

(ماخوذ از 'ازالہ اوہام'۔ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ 454)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: "قرآن کو چھوڑ کر کامیابی ایک ناممکن اور محال امر ہے اور ایسی کامیابی ایک خیالی امر ہے جس کی تلاش میں یہ لوگ لگے ہوئے ہیں۔ صحابہ کے نمونوں کو اپنے سامنے رکھو۔ دیکھو انہوں نے پیغمبر خدا ﷺ کی پیروی کی اور دین کو دنیا پر مقدم کیا تو وہ سب وعدے جو اللہ تعالیٰ نے ان سے کئے تھے پورے ہو گئے۔ ابتدا میں مخالف ہنسی کرتے تھے کہ باہر آزادی سے نکل نہیں سکتے اور بادشاہی کے دعوے کرتے ہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں گم ہو کر وہ پایا جو صدیوں سے ان کے حصے میں نہ آیا تھا"۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 409 مطبوعہ ربوہ)

پس آج بھی ہماری فتح قرآن کریم کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور احمدیت کے غلبہ کے نظارے ہمارے نزدیک تر کرے۔

اس وقت ایک افسوسناک اطلاع بھی ہے۔ ہمارے (۔) سلسلہ کینیڈا، مکرم محمد طارق اسلام صاحب کی دو دن پہلے وفات ہو گئی ہے۔............ان کی عمر 54 سال تھی۔ ان کو جگر یا Spleen کا کینسر ہوا اس کی وجہ سے ان کی وفات ہوئی ہے۔ مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔ آپ نے 1978ء میں شاہد کا امتحان پاس کیا اس کے بعد پاکستان میں مختلف جگہوں پر رہے۔ پھر آپ نے مرکز ربوہ میں وکالت علیاء میں بھی کام کیا۔ ان کو اٹلی بھجوایا گیا تھا لیکن ویزا نہ ملنے کی وجہ سے کچھ ماہ بعد واپس آ گئے۔ پھر وکالت تبشیر میں کام کیا۔ 1993ء سے کینیڈا میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ وینکوور میں اور آٹوا میں مربی کے طور پر کام کرتے رہے۔ بڑے ملنسار اور پیار کرنے والے اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ اپنے عزیزوں کا، رشتہ داروں کا، غریبوں کا بڑا خیال رکھنے والے تھے۔ جماعتی روایات کا بھی بڑا گہرا علم تھا اور اطاعت کا بڑا سخت جذبہ ان میں پایا جاتا تھا۔ خلافت سے بڑی محبت کرنے والے تھے۔ ایک تو ہر احمدی کو ہوتی ہے۔ ہر مربی کو ہونی چاہئے اور ہوتی ہے لیکن بعضوں کی محبت غیر معمولی ہوتی ہے۔ یہ بھی ان میں شامل تھے۔ کبھی کوئی شکایت نہیں پیدا ہوئی تھی۔ بڑی باریک بینی سے، محنت سے ہر کام کرنے والے تھے۔ میرے کینیڈا کے جو دورے ہوتے رہے ہیں تو اس وقت یہ ملاقاتوں کے لئے یا دوسرے کاموں کے لئے پرائیویٹ سیکرٹری کے دفتر میں ڈیوٹیاں بھی دیتے رہے اور ہمیشہ بڑی خوش اسلوبی سے اور بڑی محنت سے کام کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ ان کی اہلیہ اور پانچ بچیاں ہیں۔ دو کی شادی ہو گئی ہے۔ چھوٹی بچی ان کی شاید بارہ سال کی ہے۔ ان کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر اور حوصلہ دے اور ان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ مجید سیالکوٹی صاحب جو ہمارے یہاں (۔) ہیں طارق اسلام صاحب کے بہنوئی ہیں اور ان کے ایک بھائی حافظ طیب احمد غانا میں ہیں وہ جنازہ پہ نہیں جا سکے۔ اللہ تعالیٰ سب عزیزوں کو رشتہ داروں کو صبر اور حوصلہ دے۔ ابھی جمعہ کی نماز کے بعد انشاء اللہ ان کا جنازہ غائب پڑھاؤں گا۔

مکرم عطاء النور صاحب

کچھ پھول اور کچھ پھل

پھل اور پھول یہ دونوں ہماری روزمرہ کی زندگی کے بہت اہم کردار ہیں۔ ہم جہاں نظر دوڑاتے ہیں ہمیں پھولوں اور پھلوں کی خوشبو کہیں نہ کہیں ضرور ملے گی۔ مثلاً ہم اپنے گھروں سے ہی شروعات کریں تو اکثر پھل ہمارے دسترخوان کی زینت بنتے رہتے ہیں۔ پھر یہی نہیں ہر خوشی اور غمی پر پھولوں کی موجودگی ہمیں ملے گی خواہ کہیں نئی زندگی کا آغاز ہو رہا ہو یا زندگی کا اختتام ہو رہا ہو، پھول جیسے بچوں کی پیدائش ہو، سالگرہ ہو یا کوئی شادی بیاہ کی تقریبات ہوں۔ اسی طرح مریضوں کی عیادت ہی کیوں نہ ہو پھل اور پھول ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بعض اوقات تو پھلوں اور پھولوں کو بطور سجاوٹ بھی اختیار کیا جاتا ہے۔ پھر یہی نہیں پھولوں اور پھلوں کا پیار محبت اور رشتوں کو مزید گہرا بنانے میں بھی بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بعض پھل کھا کر خوش ہوتے ہیں بعض پھول سونگھ کر خوش ہوتے ہیں۔

ہم سبھی پھل بعینہٖ ثابت نہیں کھاتے بلکہ انہیں چھیل کر ان کا گودا نکال کر کھاتے ہیں۔ مثلاً خربوزہ، آم، تربوز وغیرہ اسی طرح سارے پھول خوشبودار بھی نہیں ہوتے بلکہ دور سے ہی خوبصورت لگتے ہیں۔ مثلاً کنول کا پھول، سورج مکھی کا پھول، سرسوں کا پھول وغیرہ۔

پھر بعض پھول پھل لاتے ہیں اور بعض صرف ہمارا دل لبھاتے ہیں اور خوشبو لٹاتے ہیں۔

ایک اور کردار جو پھول اور پھل ہماری زندگیوں میں ادا کرتے ہیں وہ یہ کہ دعا کے طور پر بھی اور محاوروں میں بھی ہم ان کا تذکرہ کرتے ہیں۔ مثلاً پھولو پھلو (یعنی خوش و خرم رہو) پھلتے پھولتے رہو۔ پھر کسی کی خوبصورتی کے اظہار کے لئے بھی ان کا استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً پھول سا بدن، پھولوں سی رنگت وغیرہ

پھر آرام دہ زندگی کو بھی "پھولوں کا بچھونا" سے تشبیہ دی جاتی ہے پھر ہم مثالوں اور اقوال میں بھی پھولوں اور پھلوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ مثلاً پھل کھانا آسان نہیں، پھل وہ کھائے جو ہل جوئے (جو محنت کرے وہی پھل کھائے) پھول آئے ہیں تو پھل بھی آئیں گے۔ محنت کا پھل ضرور ملتا ہے۔ پھول نہیں پنکھڑی سہی (جو ملے غنیمت ہے)۔ پھول وہی جو مہیش چڑھے (چیز وہی اچھی جو کسی کے کام آئے) وغیرہ وغیرہ۔

پھر پھول اور پھل شعراء کی زندگیوں کا اہم جزو بھی ہیں۔ اکثر مجموعوں کے نام انہی سے موسوم ہیں۔

تیرے نین کنول، خوشبو جو بکھر گئی، خواب گُل پریشان ہے، کلیاں، پھول اور کانٹے وغیرہ

پھولوں اور پھلوں کا شعروں میں استعمال بھی کثرت سے ہوتا ہے۔

حسن رہتاسی

جب سے رخصت ہوئے گلاب، حسن
اپنی نظروں میں خار ہے رہتاس

چوہدری محمد علی مضطر

مسکراتا ہوا حسین و جمیل
ایک چہرا گلاب سا کچھ ہے

ثاقب زیروی

میری سانسوں میں بسی رہتی ہے تیری خوشبو
میرے شعروں میں تیری باتوں کی مہکار بھی ہے

عبدالکریم قدسی

مثالِ خوشبو بکھر رہا ہے
گلوں کی صورت نکھر رہا ہے

؎ فضائے دل میں وہ اترا تو یوں لگا جیسے
چمکتا چاند مہکتا گلاب آیا ہے

ارشاد عرشی ملک

مالکِ ازلی نے دی اس کو بہار جاوداں
چھو نہیں سکتی کبھی اس پھول کو فصلِ خزاں

فاخرہ بتول

پھول کے ساتھ سلسلہ نہ رہا
گویا خوشبو سے واسطہ نہ رہا

وصی شاہ

گل زباں یہ وہی سردیوں کا موسم ہے
تمہاری "ہاں" پہ وہی سردیوں کا موسم ہے

ن۔م۔راشد

میں نے وہ پھول، وہ خوشبو، وہ سمن بر دیکھے
جاگتی آنکھوں نے کیا خواب کے منظر دیکھے

عباس تابش

اک ٹہنی پہ پھولے پھلے ہیں پاکستان اور میں
ہر موسم میں ساتھ رہے پاکستان اور میں

بشیر احمد آثرؔ

کلی نازک کو مت توڑو کبھی میٹھے ثمر دے گی
بنے گی پھول اک دن چار سو مشک و عنبر دے گی

پروین شاکرؔ

بے فیضی رفاقت میں ثمر کس کے لئے تھا
جب دھوپ تھی قسمت تو شجر کس کے لئے تھا

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

30 اکتوبر 2009ء

12-05 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	فیتھ میٹرز
3-35 am	ترجمۃ القرآن
4-45 am	تقریر جلسہ سالانہ
5-40 am	ایم ٹی اے ورائٹی
6-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
6-25 am	تلاوت
6-35 am	یسرنا القرآن
6-40 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	درس ملفوظات
9-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9-20 am	ترجمۃ القرآن
10-20 am	جلسہ سالانہ جرمنی
11-15 am	خلافت کی برکات
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	بستان وقف نو
2-00 pm	فرنچ کلاس
2-25 pm	سرائیکی سروس
2-45 pm	سوال وجواب
3-45 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-05 pm	درس حدیث
7-15 pm	سوال وجواب
9-15 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-05 pm	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
11-10 pm	جلسہ سالانہ گھانا خطاب 2004ء

31 اکتوبر 2009ء

12-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-10 am	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
4-20 am	ایم ٹی اے ورائٹی
5-00 am	سوال وجواب
6-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، درس حدیث، جماعتی خبریں
7-25 am	فرنچ پروگرام
7-45 am	لقاء مع العرب
8-55 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9-15 am	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
10-25 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	بستان وقف نو
2-00 pm	سوال وجواب
3-00 pm	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-25 pm	رفقائے احمد
6-00 pm	تلاوت
6-15 pm	یسرنا القرآن
6-50 pm	بنگلہ پروگرام
7-50 pm	انتخاب سخن
9-00 pm	بستان وقف نو
9-50 pm	راہ ھدیٰ
11-30 pm	یسرنا القرآن

یکم نومبر 2009ء

12-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12-15 am	درس حدیث
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am	خطاب جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
4-05 am	راہ ھدیٰ
5-35 am	خطبہ جمعہ
6-40 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
7-00 am	یسرنا القرآن
7-20 am	تلاوت
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	رفقائے احمد
9-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9-25 am	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
10-25 am	فیتھ میٹرز
11-30 am	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-30 pm	چلڈرن کلاس
1-45 pm	فیتھ میٹرز
2-50 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
3-35 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث
6-50 pm	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
9-05 pm	چلڈرن کلاس
10-30 pm	فیتھ میٹرز
11-35 pm	یسرنا القرآن

2 نومبر 2009ء

12-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-35 am	چلڈرنز کلاس
3-50 am	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
4-50 am	سیرت النبی ﷺ
6-00 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
6-10 am	تلاوت
6-40 am	ایم ٹی اے بین الاقوامی خبریں
7-10 am	لقاء مع العرب
8-10 am	خطبہ جمعہ 30 اکتوبر 2009ء
9-15 am	ایم ٹی اے عالمی خبریں
9-30 am	ایم ٹی اے ورائٹی
10-20 am	سوال وجواب
11-05 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	چلڈرن کلاس
2-15 pm	فرنچ کلاس
2-40 pm	فرنچ ملاقات
3-50 pm	انڈونیشین سروس
4-50 pm	تقریر جلسہ سالانہ
5-55 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
10-20 pm	چلڈرن کلاس
11-25 pm	فرنچ ملاقات

نیلامی سامان

۞ فوٹو سٹیٹ مشین Manolta 4000 اچھی کنڈیشن چالو حالت میں اور ایک عدد موٹر سائیکل Honda-125 ماڈل 2004ء کم چلا ہوا کی نیلامی مورخہ 3 نومبر 2009ء کو 10:00 بجے صبح دفتر صدر عمومی میں ہوگی۔ خواہشمند احباب وقت مقررہ پر تشریف لائیں۔ کامیاب بولی دہندہ کو رقم دو یوم میں جمع کروانا ہوگی۔ دیگر شرائط موقع پر سنائی جائیں گی۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

الفضل اور کراچی کے احباب

۞ مکرم عبدالرشید ساٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں اور یہ خدمت آنریری سرانجام دے رہے ہیں احباب جماعت ان سے نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1800 روپے ششماہی =/900 روپے سہ ماہی =/450 روپے اور خطبہ نمبر =/400 روپے ہے۔ احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

آزمائشی دمہ کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے
الرجک دمہ کے لئے بفضل خدا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔
ہمارے چند خصوصی معالجات
جوڑوں کا درد، گیس، تیزابیت، معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ خصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔
مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔
بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر فون: 001-416-832-7056
کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48
فون: 047-6211544, 0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

تشخیص، علاج، ادویات ☆ اعلیٰ معیار اور دعا کے ساتھ

چھوٹے قد کا سپیشل علاج
قد بڑھانے کے لئے لاثانی کورس
قدرت نے بچّوں کے قد میں نشوونما کی واضح گنجائش رکھی ہے۔ بھرپور درازی قد کے لئے اگر ''چھوٹے قد کا سپیشل علاج'' کچھ وقفے سے دو تین کورس کروا دیئے جائیں تو بچوں کے قد مناسب حد تک بڑھ جاتے ہیں۔
(لڑکے اور لڑکی کی دوا الگ الگ ہے)
دو ماہ کا علاج رعائتی قیمت -/300 روپے

سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک
لمبے گھنے سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز
GHP-246/GH سپیشل ہومیو ہیئر اینڈ برین ٹانک کے مختلف اجزاء بالوں کو قدرتی غذائیت فراہم کرتے ہیں جس کی بدولت بالوں کا وقت سے پہلے گرنا، ٹوٹنا یا سفید ہونا رک جاتا ہے۔ نیز یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کے لئے ایک لاثانی ٹانک ہے۔
پیکنگ 120ml رعائتی قیمت -/200 روپے

عزیز ہومیو پیتھک
کلینک اینڈ سٹور
ربوہ ۔35460۔ پاکستان
☆ڈگری کالج روڈ، رحمان کالونی ربوہ
فون:- 047-6005666,03339797797
☆راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون:- 047-6212399,03339797798

ربوہ میں طلوع و غروب 27۔ اکتوبر

طلوع فجر	5:53
طلوع آفتاب	7:18
زوال آفتاب	12:52
غروب آفتاب	6:26

المشیرز اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز: ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چنیوٹ 047-6214510- 049-4423173

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزر لینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
EC
www.educationconcern.com

FD-10

مکان و پلاٹ برائے فروخت
کارنر و کمرشل پلاٹ میں تعمیر شدہ مکان
11/5 دارالرحمت غربی ربوہ
رابطہ: 0334-6379368,0476211469

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا، اصفہان، شجرکار، وجی، جیل ڈائز، کوکیشن، افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
☎042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس اور پنکھے چلانے کے لئے گارنٹی شدہ UPS، بیٹری چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئرکنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

Cure Herbals™ پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب سے زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794

طلباء کے لئے رہائش
لاہور شہر میں طلباء کیلئے ہوادار اٹیچ باتھ خوبصورت لوکیشن پر چند کمرے موجود ہیں۔ ضرورت مند طلباء صدر صاحب حلقہ/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
اندرون و بیرون ملک سے تشریف لانے والے احباب کے لئے ایک کمرہ بمعہ ٹیرس فرنشڈ کچن عارضی رہائش کے لئے موجود ہے۔ نیز کاروبار کے لئے ایک عدد ہال 24x40 فٹ کرائے پر دستیاب ہے۔
رابطہ: وسیم احمد 0321-9472334
0300-9472334

NOVEL INTERNATIONAL
P-15,Rail Bazar Faisalabad-38000-Pakistan
Tele No:+92(41)2614360-2632483 Fax No:+92(41)2618483
Importers, Exporters & Representatives
Serving the Textiles, Cosmetics, Pharmaceuticals & Oil drilling industry in Pakistan
Representing world well know suppliers from U.S.A, U.K. Italy, Korea and China

اسٹیٹ ہاؤس لاہور
لاہور، ربوہ، کراچی میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
رابطہ ربوہ: 03336713217
لاہور: 03334615339
کراچی: 03332113809

نئی جلسہ گاہ کینیڈا (حدیقہ احمد) کے سامنے زمین خریدنے کا نادر موقع
✪ 190۔ ایکڑ اراضی بالمقابل حدیقہ احمد (نئی جلسہ گاہ کینیڈا) ہم نے ڈویلپمنٹ کے لئے محفوظ کرلی ہے۔ مستقبل میں City کی اجازت سے شاپنگ پلازہ، اپارٹمنٹ، بلڈنگز اور مختلف سائز کے گھر بنانے کا ہمارا ارادہ ہے۔ اگر آپ بھی اس انتہائی منافع بخش سرمایہ کاری کے نادر موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں تو ایک ایکڑ کا Share آپ صرف 25 لاکھ روپے میں خرید سکتے ہیں۔
✪ اگر آپ ملک سے باہر ہیں اور ربوہ میں آپ کی پراپرٹی ہے تو ہم اس کی دیکھ بھال اعلیٰ طریقے سے کر سکتے ہیں اسی طرح اگر آپ کو ربوہ میں کرایہ پر فرنیشڈ اور لگژری رہائش درکار ہے تو ہم سے رابطہ کیجئے۔
✪ اگر آپ ملک سے باہر ہیں اور ربوہ میں اپنے عزیزوں اور پیاروں کو تحائف پہنچانا چاہتے ہیں تو ہماری ویب سائٹ (www.seeproperty.ca) کے ذریعہ آرڈر بک کیجئے یا فون کے ذریعے ہم سے رابطہ کیجئے۔
For all your real estate needs, we help for buying and selling.
We rent, manage and renovate properties in Rabwah & Canada.
مزید معلومات کے لئے
Canadian Property Management & Home Services
Chief Executive
PH:416-712-4779
M Ahmed Javed Ch
M. A., LL.B. (PU, LA, PK)
Property Law (WU, Canada)
ٹورانٹو (کینیڈا) آفس
1- Kinney Gate,
Maple, ON, L6A 2S3
PH:416-712-4779
Web:www.seeproperty.ca
ربوہ (پاکستان) آفس
Hamd Market
17/2 Dar-ul-Barkat(Aqsa Chowk)
PH:0321-7705625
E-mail:mc@seeproperty.ca

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈی ایٹر ہوز پائپ بنانے والے ادارے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com